السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس اہل خیر کی طرف سے مسجد بنانے کے لئے کچھ مال جمع ہے، یہ مال میرے پاس ایک سال سے زیادہ عرصہ رہا، کیا اس پر زکوۃ واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مال پر مطلقا زکوۃ نہیں ہے کہ اس کے مالک نے اسے فی سبیل اللہ خرچ کر دیا ہے، آپ کو چاہئے کہ اسے جلد مطلوبہ کام میں خرچ کر دیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص264

محدث فتویٰ